

عمرہ کرنے کے لئے سوال کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عمرے کے لیے سوال کرنا جائز ہے؟ معاشرے میں عمومی طور پر یہ چیز دیکھنے کو ملتی ہے، کہ کئی افراد سوال کرتے ہیں، کہ ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں، لیکن مالی طور پر کمزور ہیں، آپ ہمیں عمرہ کروادیں، یا عمرے کی رقم دے دیں، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب

عمرہ باوجود ہزار نعمت و سعادت ہونے کے، ضروریات زندگی میں سے نہیں ہے، لہذا اس مقصد کے لیے اپنی ذات کے لیے سوال کرنا، کسی صورت جائز نہیں، کہ یہ بلا ضرورت سوال کرنا ہے، اور بلا ضرورت سوال کرنا، حرام و گناہ ہے۔
"احسن الوعاء لآداب الدعاء" میں ہے "غرض اصل کُلیٰ وہی ہے کہ جو حاجت و ضرورت واقعی و شرعی ہو اور طریقہ تحصیل سو سوال کے دوسرا نہ ہو (مانگنے کے علاوہ کوئی اور چارہ نہ ہو تو) اس کے لیے بقدر حاجت، تا وقت حاجت سوال جائز ہے ورنہ حرام"۔ (احسن الوعاء لآداب الدعاء، بنام فضائل دعا، صفحہ 270، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی و مرشدی امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم القدیسیہ اس طرح کے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "مدنی قافلے میں سفر یا سالانہ اجتماع میں شرکت کی خاطر اپنی ذات کے لیے کرائے وغیرہ اخراجات کا سوال کرنا مسکین کو بھی حلال نہیں کیونکہ یہ کام ضروریات میں شامل نہیں یہاں تک کہ حج و عمرہ اور سفر مدینہ کے لیے بھی سوال کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 91، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4750

تاریخ اجراء: 29 شعبان المعظم 1447ھ / 18 فروری 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net